Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۹ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۰ ظہور ۱۳۵۱ ہش، ۲۰ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹۰

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۱۹ ظہور۔ کل یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی زیر ہدایت محترم مولانا نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ آپ نے بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے موضوع پر پڑھا۔ آپ نے بتایا کہ بچے قوم کی امانت ہوتے ہیں انکی تربیت کے سلسلے میں والدین، اساتذہ اور محلہ کے منتظمین سب پر مشترکہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ براہ راست ایسا رابطہ قائم کریں کہ وہ ہمیں اپنا ہمدرد اور خیر خواہ سمجھیں، ہم ان کی مشکلات کو سمجھیں اور انکا ازالہ کرنے کی کوشش کریں، خود بھی نیک نمونہ دکھائیں اور انہیں بھی محبت، شفقت اور حکمت کے ساتھ موثر رنگ میں ان کے نقائص کی طرف توجہ دلائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# خدا تعالیٰ کی سچی معرفت روح القدس کے ذریعہ ظہور پذیر ہوتی ہے

## روح القدس کی مدد سے خدا تعالیٰ انسان کے اندر اپنی محبت پیدا کرتا ہے اور اسے صدق و ثبات بخشتا ہے

"جسمانی عبادات کی غرض یہ ہے کہ روح اور جسم کے باہمی تعلقات کی وجہ سے روح میں حضرت احدیت کی طرف حرکت پیدا ہو اور وہ روحانی قیام اور رکوع اور سجود میں مشغول ہو جائے۔ کیونکہ انسان ترقیات کے لئے مجاہدات کا محتاج ہے اور یہ بھی ایک قسم مجاہدہ کی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ جب دو چیزیں باہم پیوست ہوں تو جب ہم اُن میں سے ایک چیز کو اُٹھائیں گے۔ تو اس اُٹھانے سے دوسری چیز کو بھی جو اس سے ملحق ہے کچھ حرکت پیدا ہوگی۔ لیکن صرف جسمانی قیام اور رکوع اور سجود میں کچھ فائدہ نہیں ہے جب تک کہ اس کے ساتھ یہ کوشش شامل نہ ہو۔ کہ رُوح بھی اپنے طور سے قیام اور رکوع اور سجود سے کچھ حصہ لے اور یہ حصہ لینا معرفت پر موقوف ہے۔ اور معرفت فضل پر موقوف ہے اور خدا نے قدیم سے اور جب سے کہ انسان کو پیدا کیا ہے۔ یہ سُنت جاری کی ہے کہ وہ پہلے اپنے فضل عظیم سے جس کو چاہتا ہے اُس پر رُوح القدس ڈالتا ہے۔ اور پھر روح القدس کی مدد سے اس کے اندر اپنی محبت پیدا کرتا ہے اور صدق و ثبات بخشتا ہے اور بہت سے نشانوں سے اس کی معرفت کو قوی کر دیتا ہے اور اس کی کمزوریوں کو دُور کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سچ مچ اُس کی راہ میں جان دینے کو تیار ہوتا ہے اور اس کا اس ذات قدیم سے کچھ ایسا غیر منفک تعلق ہو جاتا ہے کہ وہ تعلق کسی مصیبت سے دُور نہیں ہو سکتا۔ اور کوئی تلوار اس کے علاقہ کو منقطع نہیں کر سکتی۔ اور اس محبت کا کوئی عارضی سہارا نہیں ہوتا۔ نہ بہشت کی خواہش نہ دوزخ کا خوف نہ دُنیا کا آرام اور نہ کوئی مال و دولت بلکہ ایک لامعلوم تعلق ہے۔ جس کو خدا ہی جانتا ہے۔"

(لیکچر اسلام صفحہ ۲۸، ۲۹)

## اشاعت قرآن مجید کے متعلق

### حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ایک اہم ارشاد

مجلس مشاورت کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اس بات کا انتظام کریں کہ ہر تحصیل میں دو ہزار روپیہ جمع کیا جائے اور یہ رقم سرمایہ کے طور پر ہو اور اس سے قرآنِ مجید کی اشاعت کا کام تحصیل وار ہو۔ مہربانی فرما کر امراء صاحبان حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کو جلد از جلد عملی جامہ پہنائیں اور دفتر ادارہ اشاعت و طباعت قرآن عظیم کو اپنی مساعی سے مطلع کریں۔

(مینیجنگ گورنر ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم)

## سونے کا نصاب زکوٰۃ

سونے کے نصاب کے لئے چاندی معیار ہے۔ یعنی جس شخص کے پاس پورا ایک سال کم از کم اسقدر سونا موجود رہے کہ اس سے ۵۲½ تولہ چاندی خریدی جا سکتی ہو۔ تو اسپر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اس سونے کا چالیسواں حصہ یا اتنے حصہ کی قیمت بطور زکوٰۃ واجب ہوگی۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

(پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ٭ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# ایبٹ آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی مصروفیات

## انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ بصیرت افروز خطبہ جمعہ اور اہم ارشادات

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم، اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی

ایبٹ آباد۔ ۱۲ ظہور ۱۳۵۱ھش (۱۲ اگست ۱۹۷۲ء) بذریعہ ڈاک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ماہ رواں کے پہلے ہفتے میں مختلف عوارض کی وجہ سے کئی دن تک ناساز رہی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت دردِ دل کے ساتھ حضور انور کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی دو ہفتے تک ایبٹ آباد میں قیام فرمانے کے بعد کل صبح پشاور واپس تشریف لے گئیں۔ آج اطلاع ملی ہے کہ حضرت سیدہ موصوفہ بخیریت وہاں پہنچ گئی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ مزید طبی معائنہ کرانے کیلئے راولپنڈی تشریف لے گئے تھے۔ مکرم کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ آپکے پتے کے عمل میں کمی واقع ہوگئی ہے جس سے معدہ اور انتڑیوں میں تکلیف رہتی ہے۔ محترم میاں صاحب چند دن تک دوبارہ ایبٹ آباد میں مقیم رہے۔ آج راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں۔ احباب حضرت میاں صاحب کی شفائے عاجل اور صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔

### انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

اتوار مورخہ ۳۰ وفا ۱۳۵۱ہش حسب سابق الگ الگ اور پھر اکٹھی ملاقاتیں ہوئیں۔ حضور نے از راہِ شفقت پہلے راولپنڈی۔ پشاور۔ مردان۔ گجرات۔ کوئٹہ۔ ربوہ۔ واہ۔ ٹیکسلا اور تربیلا سے تشریف لانے والے احباب کو فرداً فرداً ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔ انفرادی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ جس میں مقامی جماعت کے احباب بھی شامل تھے، دس بجے سے بارہ بجے تک جاری رہا۔ ازاں بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے بارہ بجے سے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک واہ کینٹ اور ٹیکسلا اور لائلپور کے ایک سو سے زائد احباب سے اجتماعی طور پر ملاقات فرمائی اور احباب میں ڈیڑھ گھنٹے تک تشریف فرما رہ کر انہیں اپنے ارشادات عالیہ اور بیش قیمت نصائح سے بھی نوازا۔ واہ کینٹ اور ٹیکسلا کے دوست جماعتی نظام کے تحت سپیشل بسوں پر تشریف لائے تھے۔ لائلپور سے جماعت احمدیہ اور دیگر جماعتی تنظیموں کے چیدہ چیدہ اراکین پر مشتمل ایک پارٹی جو اس سے پہلے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ بھی ادا کر چکی تھی اور حضور کی ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ابھی تک یہیں مقیم تھی وہ بھی حضور کی ملاقات اور آپ کے شیریں کلمات سے مستفید ہوئی۔

اس موقعہ پر حضور نے فرمایا انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دنیا میں جو بھی کام کرے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کے متعلقات پر گہری نظر رکھے۔ بغیر تحقیق کئے اور جائزہ لئے جو کام بھی کیا جائیگا وہ ناپائدار ہوگا۔ آپ نے فرمایا جلسہ سالانہ اور پھر خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے انتظامات ایک دن میں پایہ تکمیل نہیں پہنچے تھے بلکہ بڑے لمبے عرصہ کی تحقیق و تجربات کے بعد اب ایک واضح اور ٹھوس شکل میں ہمارے سامنے موجود ہیں۔

### فوجی نوجوانوں کیلئے گرم کپڑوں کی پیشکش

آپ نے فرمایا پچھلی جنگ میں وہ بہادر فوجی جوان جو بلند و بالا برفانی پہاڑوں پر دشمن کے سامنے سینہ سپر تھے اور جن کے پاس پوری طرح گرم کپڑے بھی نہیں تھے، ان کیلئے ہم نے فوجی سپاہیوں کی ضرورت اور ان کے مشورے سے ساڑھے چھ ہزار صدریاں تیار کرکے راولپنڈی میں متعلقہ حکام کو پیش کیں۔ بعض جگہوں پہ مثلاً شیخوپورہ ضلع سے کل ۱۲۰ صدریاں ۳۰ روپے فی صدری کے حساب سے تیار کرکے بھجوائی گئیں مگر اسکے مقابلے میں جب ان ہماری یہ پیشکش تعداد میں کہیں زیادہ تھی وہاں اسکی لاگت فی صدری ساڑھے چار روپے تھی۔ اسکی ایک وجہ تو کپڑے کے احمدی کارخانہ داروں کا تعاون تھا۔ انہوں نے کچھ کپڑا تو مفت دیدیا۔ اور کچھ اصل قیمت پر مہیا کر دیا۔ دوسرے سرگودھا اور لائلپور کے بعض احمدی زمینداروں نے روئی مفت بھجوادی تیسرے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام لجنات کا دیوانہ وار اور انتھک محنت سے کام کرنے کا جذبہ تھا۔ انہوں نے رضاکارانہ طور پر تھوڑے سے عرصہ میں بھرائی اور سلائی کرکے ہزاروں کی تعداد میں صدریاں تیار کردیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

### ہر اچھی بات مومن کا ورثہ ہے

فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق کہ:۔ "کلمۃ الحق ضالۃ المومن اخذھا حیث وجدھا" ہر نیک اور اچھی بات جہاں سے بھی اور جس سے بھی ملے لے لینی چاہیئے کیونکہ یہ مومن کا ورثہ ہے۔ ہر اچھی بات کا اصل سرچشمہ قرآن کریم ہے۔ فرمایا "چیئرمین ماؤ زندہ باد" کے نعرے تو لگتے ہیں لیکن اصل میں اس کا فائدہ اسی صورت میں ہے کہ ہمیں اسکے خیالات و افکار اور اسکے عقائد و نظریات کا بھی علم ہو۔ جو آدمی بھی اس کا مطالعہ کریگا وہ ضرور اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ اس نے اپنے معاشرہ کو ترقی دینے اور غربت و افلاس، ظلم و ناانصافی کا قلع قمع کرنے کیلئے جتنے اچھے اور مفید اقدامات کئے ہیں وہ اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہیں۔ اسلئے اس کی اچھی باتوں کی نہ صرف تعریف کرنی بلکہ انہیں لے لینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تو درحقیقت ہمارا ورثہ ہے مگر انہوں نے اسے اپنالیا ہے اور ہم اسکے وارث ہوتے ہوئے بھی اس جذبہ عمل اور سچی لگن سے محروم ہیں جس سے چینی سرشار ہیں۔

### ہماری زندگی میں کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیئے

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی صفات میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ انسان کو چونکہ صفات باری کا مظہر بننے کیلئے پیدا کیا گیا ہے اسلئے اسکی زندگی میں بھی کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ توحید باری پر قائم ہونے کا دعویٰ کرنیوالوں کو مزاروں اور خانقاہوں پر حاجت روائی کیلئے جا جاکر سجدے کرنا زیب نہیں دیتا۔ یہ تو قول و فعل میں کھلم کھلا تضاد اور خدائے قادر و توانا سے روگردانی کے مترادف ہے۔ اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی میں کوئی ایسا وقت بھی آسکتا ہے جب اللہ تعالیٰ اسکی مدد نہیں کر سکتا۔ یہ سراسر غلط خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام قدرتوں کا مالک ہے اور اسکی قدرت زمان و مکان کی وسعتوں پر محیط ہے۔

### اسلام نے محبت و اخوت کا سبق دیا ہے

فرمایا ہمارے معاشرہ کا موجودہ نظام بڑا ناقص اور فرسودہ ہے۔ سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ مختلف طبقات باہمی نفرت اور مغائرت کا شکار ہیں۔ حالانکہ اسلام نے محبت و اخوت کا سبق دیا ہے آپ نے فرمایا معلم اور متعلم نیز آجر اور اجیر میں باہمی محبت اور شفقت، ہمدردی اور پیار کا فقدان، ہڑتالوں اور ہنگاموں پر منتج ہوتا ہے۔ فرمایا میرا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ اگر کسی طالبعلم یا مزدور سے ہمدردانہ اور شریفانہ طور پر بات کی جائے تو اس سے اس کی تسلی ہو جاتی ہے اور ہڑتالیں کرنے کی نوبت نہیں آتی۔

### اصلاح و ارشاد کے کام کو موثر بنائیں

حضور نے احباب کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اصلاح و ارشاد کے کام کیلئے زیادہ اور موثر رنگ میں کوشش کریں۔ اگر ہم یورپ کے عیسائیوں، افریقہ کے بدمذہبوں اور مشرکوں کے دل پیار سے جیت سکتے ہیں تو یہاں کیوں نہیں جیت سکتے۔ اسلام محبت و پیار کا مذہب ہے۔ سب لوگ ہمارے بھائی ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ان کی گالیوں پر کان نہ دھریں۔ ان کے مخالفانہ طریق عمل سے کبھی دل برداشتہ نہ ہوں۔ اسکے برعکس ان سے سچی ہمدردی جتائیں، حقیقی ایثار دکھائیں اور حسن سلوک سے پیش آئیں۔ یہی وہ اسلامی اخلاق ہیں جن کا دشمن سے دشمن بھی اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

۴ ظہور۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ علالت طبع کی وجہ سے جمعہ نہ پڑھا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب اکمل پرائیویٹ سیکرٹری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں مختصراً سورہ فاتحہ کی جامعیت پر روشنی ڈالی اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں سورہ فاتحہ کی دعا کی فضیلت کو بلحاظ عبارت، معانی اور تاثیر ثابت کیا۔

یہاں جولائی کے آخر اور اگست کے شروع میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے خاصی گرمی رہی۔ ۵ ظہور رات کو بارش ہوئی۔ اور پھر قریباً روزانہ ہی بارش ہوتی رہی۔ باران رحمت کے نزول پہ یوں تو کائنات کی ہر چیز کی زندگی کا دار و مدار ہے۔ اور اس کی سرسبزی و شادابی کے لحاظ سے خوشی کا موجب ہے۔ لیکن ہمارے لئے یہ بارش اور بھی زیادہ خوشی کا باعث اس لئے بھی بنی کہ اس سے ایک تو حضرت امام ہمام ایدہ اللہ الودود کی صحت پر خوشگوار اثر پڑا دوسرے دو تین دن پہلے بعض لوگوں نے جو یہ اعتراض کیا تھا کہ احمدیوں کے آجانے سے معاذ اللہ یہاں بارش نہیں ہورہی۔ وہ بارش کے قطروں کے ساتھ دھل کر خود بخود دور ہوگیا۔

۶ ظہور۔ اتوار عام ملاقاتوں کا دن تھا۔ حضور کو ابھی انفلوئنزا کی تکلیف چل رہی تھی۔ اسکے باوجود حضور نے مسلسل تین گھنٹے تک دوستوں کو ملاقات کا شرف بخشا۔ پہلے انفرادی طور پر اور بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک اسلام آباد اور ہری پور کی جماعتوں کو اجتماعی ملاقات کا موقعہ دیا۔ انفرادی ملاقاتیں جو دس بجے سے گیارہ بجے تک جاری رہیں۔ اس میں مقامی جماعت کے دوستوں کے علاوہ لاہور۔ لائلپور۔ کوٹلی آزاد کشمیر۔ تربیلا۔ رسالپور اور مانسہرہ کے کثیر تعداد میں احباب شامل تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماعی ملاقات کے دوران ہی حضور کی مجلس علم و عرفان کے چیدہ چیدہ حصوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضور نے فرمایا پاکستانی عوام فطرۃً نیک اور سادہ لوح ہیں۔ وہ اپنے حقوق کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ وہ بعض دفعہ بغیر سوچے سمجھے اپنی قسمت کی باگ ڈور ان لوگوں کے ہاتھ میں پکڑا دیتے ہیں جو نہ تو ان کے ہمدرد ہوتے ہیں اور نہ ملک کے خیر خواہ۔ فرمایا وہ بیچارہ غریب انسان جو اپنے حقوق اور عزت نفس کا متلاشی ہے لوگ اُسے غلط راہوں پر ڈال دیتے ہیں۔ اُسے جلسے جلوسوں کی زینت ہی نہیں۔ بازاری سیاست کی ایک سستی جنس بھی بنا دیتے ہیں۔ فرمایا اگر کوئی آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ اس قسم کی کارروائی کر کے ہمیں نقصان پہنچائے گا تو وہ غلطی پر ہے۔ جماعت احمدیہ کو نہ کبھی پہلے کوئی نقصان پہنچ سکا ہے اور نہ اب پہنچا سکتا ہے۔ لیکن یہ امر ملک میں بدامنی کا موجب ضرور ہوگا۔ فرمایا ۱۹۵۳ء کے فسادات کو لوگ ہمارے حق میں بڑا نقصان سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اس سال اور معاً بعد کے سالوں میں جماعت کو غیر معمولی ترقی نصیب ہوئی۔ چنانچہ خاندان کے خاندان اور بعض جگہ گاؤں کے گاؤں احمدیت میں داخل ہوئے۔ انہیں تعلیم و تربیت کی سہولتیں میسر آئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے خلوص کو اس حد تک نوازا کہ انہیں بادیہ نشینی سے اٹھا کر دنیوی لحاظ سے بھی بلند مقام پر فائز کرایا۔

## اسلام کا پیدا کردہ عظیم الشان انقلاب

حضور نے فرمایا نہ روسی انقلاب سے مرعوب ہونے کی کوئی وجہ ہے اور نہ چینی انقلاب سے دل لگانے کی چنداں ضرورت ہے۔ کیونکہ ہمارے سید و مولا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کردہ عظیم الشان انقلاب ہمارے لئے بیش قیمت سرمایہ حیات ہے۔ روسی اور چینی انقلاب سالہا سال کی جدوجہد کے مرہون منت ہیں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حسن و احسان سے سارے جزیرہ نما عرب کو چند سالوں میں اسلام کا گرویدہ کر لیا۔ لوگوں کو باخدا ہی نہیں بلکہ خدا نما وجود بنا دیا۔ بعد میں آپ کے خلفاء کے زمانہ میں کسریٰ اور قیصر کی دو عظیم الشان طاقتیں مقابلے پر آئیں تو مٹھی بھر مسلمان جو عزم و ہمت کے پیکر اور ایمان و ایقان کی مضبوط چٹانیں تھیں وہ ان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں۔ یہ مسلمانوں کا حسن سلوک تھا جس سے گرویدہ ہو کر علاقے کے علاقے اور ملک کے ملک مسلمان ہو گئے۔ چنانچہ یہ مسلمانوں کے حسن و احسان کا کرشمہ تھا کہ کئی جگہوں پر غیر مسلموں نے رحمت کے فرشتے سمجھ کر ان کا خیر مقدم کیا اور ان کی جدائی پر غم و اندوہ کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

## آج کے اقتصادی مسئلے کا حل

حضور نے فرمایا آج کے اقتصادی مسئلے کا صحیح حل قرآن کریم نے پیش کیا ہے۔ اسلام کہتا ہے ہر فرد کی استعداد خدا کی ودیعت کردہ اور مختلف ہے۔ اگر قوت و استعداد مختلف ہے تو اس کی کوشش بھی مختلف ہوگی۔ جب کوشش مختلف ہوگی تو اس کے نتائج اور ثمرات بھی مختلف ہوں گے۔ گویا جو سب سے زیادہ کمائے گا وہ اعلیٰ اور جو اس سے تھوڑا کمائے گا وہ درمیانہ اور جو سب سے تھوڑا کمائے گا وہ نچلے درجہ کا کہلائے گا۔ اس قدرتی معاشرتی اونچ نیچ کے فرق کو کم سے کم کرنے کے لئے اسلام کہتا ہے کہ چونکہ کسی فرد کی استعداد اپنی نہیں بلکہ خدا کی عطا کردہ ہے۔ اس لئے اگر کسی شخص کو زیادہ استعداد ملی ہے اور اس کے نتیجہ میں اس نے اپنی ضرورت سے زیادہ کمائی کر لی ہے تو اس میں تھوڑی استعداد مگر زیادہ ضرورت والے فرد کا بھی حصہ ہے۔ وہ اُسے ضرور ملنا چاہیئے۔ چنانچہ یہی وہ قدرتی فرق ہے جسے تسلیم کرتے ہوئے چین نے مکمل مساوات کو ناممکن قرار دیا ہے۔ روسیوں نے عملاً ثابت کر دکھایا ہے کہ مکمل مساوات ناممکن ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا استعدادوں میں اختلاف یعنی عدم مساوات خالی از حکمت نہیں۔ اگر یہ اختلاف نہ ہوتا تو آسمانی ہدایت کی ضرورت نہ ہوتی۔ دوسرے مخلوق کے حقوق و واجبات کا احساس پیدا نہ ہوتا۔ ایک دوسرے سے تعاون کی روح بھی پیدا نہ ہوتی تیسرے جب سب لوگ برابر استعدادوں کے مالک ہوتے اور ایک دوسرے کی مدد کے محتاج نہ ہوتے تو وہ اس قسم کے ثواب سے محروم ہو جاتے۔

حضور نے انسان کی جسمانی۔ ذہنی۔ اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں اور ان کی کامل نشوونما پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ قوتیں اور استعدادیں ایسی ہی لازم و ملزوم ہیں ان کی درجہ بدرجہ اور کامل نشوونما پر انسان کی تمام تر ترقیات کا دارومدار ہے تمثیلی زبان میں انسان کو ایک مکان کہہ لیں جس کی بنیاد جسمانی طاقتوں کی نشوونما پر اٹھتی ہے۔ ذہنی قوتیں کمرے کی دیواروں کے ہوتی ہیں۔ اخلاقی صلاحیتیں چھت کا کام دیتی ہیں تو پھر روحانی اقدار کی حکمرانی قائم ہو جانے سے وہ مکان روحانی برکتوں کا گہوارہ اور انوار الٰہیہ سے بقعہ نور بن جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہماری جماعت کو اصلاح نفس کی طرف بہت توجہ کرنی چاہیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد اسلام کا عالمگیر غلبہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی حکومت کا قیام ہے۔ یہ عظیم الشان ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے۔ اس اہم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں اپنے اندر وہی نور ایمان اور فدایانہ رنگ، وہی ایثار کا جذبہ وہی قربانی کی روح اور بنی نوع انسان سے وہی سچی ہمدردی پیدا کرنی پڑے گی۔ جو صحابہ رضوان اللہ علیہم کا طرۂ امتیاز تھا۔ فرمایا پاگل تھے وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے اور نادان تھے وہ مسلمان جنہوں نے کہا تھا کہ مسلمان ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار لے کر نکلے تھے۔ ہمارے دائیں ہاتھ میں بھی قرآن ہے اور بائیں ہاتھ میں بھی قرآن ہے۔ یہی قرآنی انوار ہیں جن کے ساتھ ہم نے دنیا میں اسلام کو پھیلانے کی نسلاً بعد نسلٍ جدوجہد جاری رکھنی ہے۔ وباللہ التوفیق۔

مورخہ ۸ ظہور۔ نماز مغرب کے بعد حضور نصف گھنٹے سے زیادہ دیر تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس موقع پر مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی اور مکرم چوہدری فضل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لیہ بھی حضور کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضور نے اثنائے گفتگو میں فرمایا کہ ملک کی آزادی کے ساتھ ہی انگریزی زبان پر انحصار کا زمانہ ختم ہو جانا چاہیئے تھا۔ ابھی تک انگریزی سکولوں میں بچوں کو پڑھانا انگریز کی نقل اور غلامانہ ذہنیت کی علامت ہے فرمایا۔ کسی آدمی سے اس لئے نہ ملنا کہ اس نے معمولی کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ انسانی شرف کی توہین ہے۔ کسی انسان کے اچھے کپڑے اس کی عزت اور شرف کا ذریعہ نہیں ہوتے بلکہ اس کی وہ خوبی شرف کا باعث ہوتی ہے۔ جو اس کے اعضاء اور جوارح سے پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہوتی ہے۔ حضور نے اپنی سائیکل پر ورزش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں کوٹھی کے لان میں چہل قدمی بھی کرتا ہوں یہ بھی ایک اچھی ورزش ہے مگر اس میں لمبے لمبے قدم اٹھانے چاہئیں۔ اسی سے گردش خون کا توازن ٹھیک ہو جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیر کا بھی یہی طریق تھا اس لئے بعض احباب کبھی پیچھے بھی رہ جایا کرتے تھے۔ جنہیں ساتھ ملانے کے لئے حضور علیہ السلام کو توقف کرنا پڑتا تھا۔

## محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کا عزم امریکہ

مورخہ ۱۰ ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب راولپنڈی سے بذریعہ ہوائی جہاز عازم امریکہ ہونے والے تھے حضور ایدہ اللہ ان کو الوداع کہنے کے لئے بنفس نفیس صبح ساڑھے نو بجے راولپنڈی تشریف لے گئے اور مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب کی کوٹھی "بیت السلام" پر قیام فرمایا۔ جہاں مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت اور مکرم میجر صاحب کے علاوہ بہت سے احباب حضور کے استقبال میں موجود تھے۔ حضور ناشتہ کرنے سے جب فارغ ہوئے تو اس وقت تک کثیر تعداد میں احباب جمع ہو چکے تھے۔ حضور نے سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ کو حضور نے اجتماعی دعا کے ساتھ الوداع کیا۔ چونکہ دوپہر کا وقت تھا گرمی بھی بہت زیادہ تھی اس لئے حضور ہوائی اڈے پر تشریف نہ لے جا سکے۔ وہاں حضور کی نمائندگی محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے کی۔ دو بجے بعد دوپہر حضور واپس ایبٹ آباد تشریف لائے۔

## طبقاتی جھگڑے اور ان کے بُرے نتائج

کل حضور نے نماز جمعہ اپنی رہائش گاہ پر پڑھائی نماز سے قبل آپ نے ایک گھنٹے تک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں اپنے گزشتہ سے پیوستہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں فطرتی اہلیت کے اعتبار سے مفسد اور مصلح یعنی فساد اور اصلاح پر مزید روشنی ڈالی اور بتایا کہ حقوق و واجبات کی ادائیگی اور عدم ادائیگی سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ انسان کو جو بھی استعدادیں عطا ہوئی ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کے لئے دی گئی ہیں۔ مگر ایک مفسد اپنی صلاحیتوں کو غلط راہوں پر ڈال کر ضائع کر دیتا ہے۔ اسی طرح جہاں وہ معاشرے میں بدامنی اور بے چینی پھیلاتا ہے وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے قہر کا مورد بھی بن جاتا ہے۔

آپ نے قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں مفسدانہ اعمال اور ان کے بُرے نتائج بیان فرمائے۔ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک مفسد کس طرح اپنی دورنگی چال کو چرب زبانی اور لفاظی کے پردے میں چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا ہر کام نیک نیتی، خلوص اور ایثار سے یکسر خالی ہوتا ہے۔ ہر بات کو جھگڑے کی شکل دے دیتا ہے۔ اس کی یہ روش اس کے قول و فعل میں صریح تضاد کی غماز اور اس کی یہ حرکت مذہب سے مذاق ملک سے بے وفائی، معاشرے کی بدحالی اور اقتصادی حقوق کی ادائیگی کی راہ میں سنگ گراں کے مترادف ہے۔

حضور نے فرمایا آج کل آجر اور اجیر یعنی مالک اور مزدور اور حکومت اور حزب مخالف کے درمیان اکثر جھگڑے "یہلک الحرث والنسل" کے مصداق ہیں حرث کے معنے مادی ذرائع پیداوار کے بھی ہیں اور نسل اس محنت اور کوشش کو بھی کہتے ہیں جس سے ذرائع پیداوار کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ دونوں کے ملاپ پر انسان کی فلاح کا دارومدار ہے۔ اب اگر ایک

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# شرک و بدعت کے خلاف اسلامی تعلیم

مکرم مولوی محمد انیس الرحمان صاحب صادق مربی سلسلہ مقیم چونڈہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف مقامات پر شرک سے بچنے اور توحید خالص پر قائم رہنے کے لئے مسلمان کو تاکید کی ہے نیز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مامور فرمایا تھا کہ آپ لوگوں کے اندر خدائے واحد کی ذات پر یقین کامل پیدا کریں۔ چنانچہ آپ نے اس غرض کے لئے اپنی ساری زندگی صرف کر دی مگر افسوس کہ آپ کے وصال کے کچھ عرصہ بعد ہی مسلمانوں میں رسوم و بدعات راہ پاگئیں اور ان کی حالت ایسی ہوگئی ہے کہ اسے دیکھ کر طبیعت میں خوف اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی اس حالت کا خدا تعالیٰ سے علم پاکر انہیں بار بار ڈرایا ہے اور رسوم و بدعات سے اجتناب کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ ابوداؤد نے ایک حدیث نبوی نقل کی ہے کہ:-

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ
مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ
مِنْهَا الْعُيُوْنُ فَقُلْنَا يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ
مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ أُوْصِيْكُمْ
بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ
وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ
عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ وَإِنَّهُ
مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى
اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ
بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ
عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ
وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ
الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ
ضَلَالَةٌ۔

(ابوداؤد کتاب السنۃ)

ترجمہ:- حضرت عرباض بن ساریہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑا اثر انگیز وعظ فرمایا۔ جس سے ہمارے دل ڈر گئے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو آپ کا آخری وعظ لگتا ہے۔ آپ ہمیں کچھ وصیت کیجئے۔ آپ نے فرمایا میں تم کو اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور اطاعت اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ بڑے اختلاف دیکھے گا۔ تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی کرنی چاہیئے۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا دین میں نئی نئی چیزیں شامل کرنے سے بچتے رہنا۔ کیونکہ دین میں کوئی نئی بات گھڑنا گمراہی کی طرف لے جاتا ہے

اسی قسم کی ایک اور روایت مسلم حدیث میں بیان ہوئی ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطاب فرمایا تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔ جوش بڑھ گیا۔ گویا یوں لگتا ہے کہ آپ کسی حملہ آور لشکر سے ہمیں ڈرا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ لشکر تم پر صبح کو حملہ کرنے والا ہے یا شام کو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا میں اور وہ گھڑی یوں اکٹھے بھیجے گئے ہیں۔ آپ نے یہ کہتے ہوئے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا کر دکھایا کہ ایسے جیسے دو انگلیاں اکٹھی ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا اب میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ بہترین بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور بہترین طریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق ہے بدترین فعل دین میں نئی نئی بدعات کو پیدا کرنا ہے۔ ہر بدعت گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میں ہر مومن کے اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہوں جو شخص کوئی مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے اہل و عیال کو ملے گا اور اگر کوئی شخص قرض چھوڑ جائے یا بے سہارا اولاد چھوڑ جائے تو اس کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔

(مسلم کتاب الجمعہ)

مذکورہ ہر دو احادیث میں یہ بات بہت واضح طور پر بیان کیا گیا کہ امت محمدیہ میں ایک وقت ایسا آئیگا کہ اس میں بہت اختلافات پیدا ہونگے اس وقت لوگ رشد و ہدایت کو چھوڑ کر اور گمراہی اور ضلالت کی طرف زیادہ مائل ہوں گے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ باتیں ہم روز روشن کی طرح پوری ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہر مسلمان کو اس بات کی طرف خصوصیت سے جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے تحت قرآن اور سنت پر عمل پیرا ہیں یا نہیں اگر ضلالت اور گمراہی ہم میں پائی جاتی ہے تو ہمیں اپنے اعمال کے متعلق فکر مند ہونا چاہیئے اور اپنے ہر کام میں ہمیشہ تقویٰ کو مدنظر رکھنا چاہیئے

اس زمانہ کے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبعوث ہو کر مسلمانوں کو اپنی اصلاح کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔ آپ نے ان کی اصلاح و بہبودی میں ساری عمر صرف کر دی۔ آپ کے بعد آپ کے خلفاء بھی اس طرف توجہ کرتے رہے اور موجودہ خلیفہ نے بھی بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا ہے۔ اس لئے ہم احمدیوں پر بڑی ذمہ داری عاید ہوتی ہے اگر ہم میں بھی بدعات اور رسوم راہ پا جائیں تو ہم نے احمدیت میں داخل ہو کر کیا پایا اور دوسروں کی اصلاح کا فریضہ ہم کس طرح ادا کر سکیں گے۔ ہمیں ہر وقت اپنی حالت کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ اور اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔

## اپنے پیارے امام کی اس پاکیزہ خواہش کو پورا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید کی بنیادوں کو اتنا مضبوط کر دیا جائے کہ وہ دن قریب آجائیں کہ یہ مینار بلند تر ہو جائے۔ اور اس کی روشنی ساری دنیا میں پھیل جائے۔ اور اس کے سوا سارے دیئے بجھ جائیں۔ صرف وہی روشنی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلائی ہے باقی رہے"۔

ہماری جماعت کے تمام مخلصین (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ اسلام کی روشنی کو دنیا کے تمام ملکوں میں پھیلانے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مذکورہ بالا بابرکت خواہش کو پورا کر کے حضور انور کی خاص دعائیں حاصل کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی میں داخلہ

ذیل کی کورسز میں داخلہ۔ عرصہ ٹریننگ۔ ہر کورس کے لئے تین سال

۱- آٹو اینڈ ڈیزل۔ ۲- سول۔ ۳- ڈرافٹنگ و ڈیزائننگ۔ ۴- الیکٹریکل۔ ۵- فونڈری اور پیٹرن میکنگ۔ ۶- مشین شاپ۔ ۷- مکینکل۔ ۸- ویلڈنگ۔ ۹- ریڈیو و الیکٹرونکس ۱۰- ٹیلی ویژن وغیرہ

مجوزہ فارم درخواست مندرجہ بالا انسٹی ٹیوٹ سے ۲۳ پیسے ادا کر کے حاصل کریں بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے اپنے پتہ کا بڑا لفافہ ۲۰ و ا روپیہ کے ٹکٹ لگا کر بھیجیں ڈویژن مندرجہ ذیل کی ترتیب سے ترجیح دی جائے گی۔

شرائط:- ۱- میٹرک یا اس کے برابر (انڈسٹریل آرٹس گروپ) جو ذیل کے مضامین میں پاس ہو لیا انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ ریاضی بمعہ میٹریکل و مکینیکل ڈرائنگ وغیرہ

۲- میٹرک یا اس کے برابر (سائنس گروپ) جو مندرجہ بالا مضامین میں پاس ہو

۳- عمر یکم ستمبر ۱۹۷۲ء کو ۱۵ اور ۱۹ سال کے درمیان۔

مکمل درخواست انسٹی ٹیوٹ کے دفتر میں ۷۲-۸-۳۱ تک پہنچ جانی چاہیئے۔

درخواست کے ہمراہ ذیل کے سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول شامل کریں۔

ا- پروویژنل سرٹیفکیٹ ب- تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ (ج) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ د- تین کاپیاں فوٹو مصدقہ گزیٹڈ افسر سے۔ دو اپنے پتہ کے لفافے (۱۰" x ۴") ہر ایک پر ۲۰ پیسہ کا ٹکٹ لگا کر [illegible] کراسڈ پوسٹل آرڈر ۲ روپے کا بنام پرنسپل [illegible] اگر کیمبرج سرٹیفکیٹ اصل سند [illegible] مع فیس ہمراہ ۵ ایس ڈی ٹی ۔ ٹی ۷۲/۷/۷ (نظامت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**تریاقِ اٹھرا** اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے
**نورِ نظر** اولاد نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے
**خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸**

---

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

## الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

---

## ضرورت ہے!

ایسے چند نوجوانوں کی اپرنٹس شپ کے لئے ضرورت ہے جن کی عمر ۱۵ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو اور جنہوں نے سائنس کے ساتھ میٹرک کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو ٹریننگ کے دوران جو تین سال کی ہوگی ۸۰/- ۷۰/- ۱۵۰ روپے تک ماہوار تنخواہ دی جائے گی درخواستیں اپنے ہاتھ سے لکھ کر میٹرک کے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقول کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۵ اگست تک بھجوا دی جائیں۔ پرسونل منیجر شاہ نواز لمیٹڈ ۱۹ ویسٹ وہارف کراچی

---

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک

رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے علوم پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخلص اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔

سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے ہے

(منیجر ماہنامہ الفرقان ربوہ)

---

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی ترقی کا آئینہ دار

## ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲ روپے ہے (مینیجنگ ایڈیٹر)

---

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے

پر شوکت و پر جلال اشتہارات کا مجموعہ

یعنی

## مجموعہ اشتہارات جلد اول

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں۔ اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اول طبع ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہے۔

ہدیہ جلد اول مجلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے

مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے

باقی دو جلدیں بھی جلد طبع ہو جائیں گی انشاءاللہ

آرڈر ریزرو کروا لیجئے۔

ملنے کا پتہ

**الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۱۸۱**

---

**PIA**

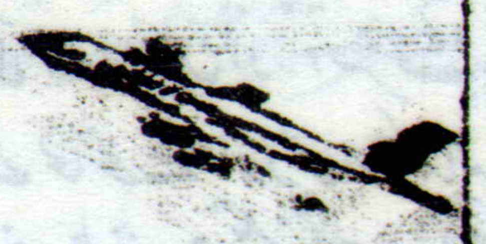

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے اب احباب جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت سے اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جاسکتی ہیں۔

ملک عبدالحفیظ مینیجر

احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۱۵۵

---

ترسیل زر اور اشتہارات کے امور سے متعلق

## منیجر الفضل

سے خط و کتابت کیا کریں۔

---

## حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون نمبر ۲۸۴۴

اور

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

---

## گل گھوٹو (خناق)

اور حیوانات کی دوسری تمام بیماریوں کے لئے ہماری

اکسیریں

بفضلہ تعالیٰ نہایت موثر اور کامیاب ہیں فی کورس (۲ پیکٹ) چار روپے درجن یا زیادہ پیکٹ پر کمیشن خرچہ ڈاک بذمہ خریدار

نسخہ جات کا مکمل رسالہ مفت

ڈاکٹر رحیم ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ فون نمبر ۶۰۶

---

ہر عمر کی چوزیاں، مرغیاں، انڈے

## رعایتی نرخوں پر

عارضی ریٹ یک روزہ چوزیاں ۲۰۰ روپے سینکڑہ

ہزار سے زائد کو ۱۷۵ روپے سینکڑہ

مرغیاں ۸ تا ۱۰ روپے فی مرغی

انڈے ۲.۰۰ روپے فی درجن

منیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

---

## ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی اکسیر دوا ”پوپولا فاماٹک“

کمزوری استعمال خون کی کمی بھوک کی کمی پریشانی خوف معدہ جگر کی خرابی زیادہ سوچ بچار اور دفتری کام سے ضعف اعضاء اور دیگر دماغی محنت کے بعد وجود کمزوری اور دیگر ہر قسم کی کمزوریاں دور کر کے جسم دل دماغ کو فرحت بخشنے میں جادو اثر ہے قیمت تین روپے مکمل کورس ۱۰ ماہ خرچہ ڈاک ہر دوا

## چھائیاں

غائب کرنے والی مجرب دوا

فیلین جس کے کھانے سے عورتوں کے چہرے کی چھائیاں داغ دھبے کیل چھائیاں پھنسیاں اور کیل کے سوراخ ختم ہو کر چہرہ نکھر جاتا ہے ۲ ماہ کورس ۸/-

پائیوریا کے لئے مجرب دوا پائیوریا کیور کورس ۲ ماہ کورس ۸/- ڈاک خرچ ۱/۵۰

منگوانے کا پتہ شاہ ہومیو پیتھک سٹور نزد ہسپتال رحمت بازار ربوہ

---

## داخلہ

کلیۃ الطب (طبیہ کالج) ربوہ میں داخلہ شروع ہے یہ کالج گورنمنٹ پاکستان کا منظور شدہ ہے چار سال کا نصاب ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام موجود ہے پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر طبیہ کالج سے حاصل کریں (پرنسپل)

---

## درخواست ہائے دعا

جیسا کہ احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے کہ خاکسار کی بھتیجی جان محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم عبدالرزاق صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ۱۳ اگست بروز جمعہ اچانک ہم سے جدا ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی اچانک وفات سے ہمارے دل رنج و غم سے پر ہیں بچوں کی معصوم طبیعت پر ماں کی جدائی کا بہت اثر ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے سات آٹھ روز کا ایک بچہ چھوڑا ہے۔ ماں کے بغیر بچہ کی پرورش بہت کٹھن کام ہے۔ والدین کے لئے یہ صدمہ قیامت سے کم نہیں۔ قبل ازیں ان کا داماد سمندر پار، بیوی بچوں سے ہزاروں میل دور غریب الوطنی کی حالت میں فوت ہو گیا ہے پہلے زخم ابھی مندمل نہیں ہوئے تھے کہ یہ دوسرا حادثہ گزر گیا۔ اور یہ دوسرا حادثہ ان کے دلوں پر بہت شاق گزرا ہے۔ احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان زخمی دلوں پر اپنی رحم کا پھایہ رکھے۔ معصوم بچوں کی خود حفاظت فرمائے اور مرحومہ کے جملہ پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے نیز مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

(عبدالکریم خالد۔ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

۲۔ میرا خالہ زاد بھائی مبشر احمد لائل پور میں بخار کی وجہ سے بیمار ہے کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (محمد انوار الحق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مغل پورہ)

---

## جرمولین

قیمت: ایک روپیہ

نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم

حمید اینڈ سنز آغا عبداللہ پور لائلپور فون ۶۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# شجرکاری اور اراکین مجلس انصاراللہ

مجالس انصاراللہ کے زعماء اعلیٰ اور اراکین ماہ اگست/ظہور میں شجرکاری کی مہم میں حصہ لیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کا اہتمام کریں کیونکہ اس ماہ میں گورنمنٹ پاکستان شجرکاری کے لئے ضروری کاروائی بہم پہنچا رہی ہے جس سے فائدہ اٹھا کر ملک کی اس دولت میں اضافہ کرنا ہمارا فرض ہے۔ زعماء اعلیٰ ماہ ظہور کی رپورٹ میں اس بات کا خصوصیت سے ذکر فرمائیں کہ کتنے درخت ان کی مجالس نے اس ماہ میں لگائے ہیں۔ اس کے بعد ان کی حفاظت بھی کی جائے کہ وہ پروان چڑھ جائیں جزاکم اللہ

بشیر احمد بسرا

(نائب قائد ایثار مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۱۲/ تبوک ستمبر بروز منگل بوقت صبح سات بجے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں لیا جائے گا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں ایسے طلباء جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ کے خواہشمند ہیں وہ وکالت دیوان کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم ڈاکٹر محمد یونس خان صاحب ایم بی بی ایس کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر نذیر احمد میڈیکل پریکٹیشنر برمنگھم۔ انگلستان)

## ضرورت ہے

نصرت گرلز ہائی سکول کے لئے ایک ہوم اکنامکس کی T.C. کی فوری ضرورت ہے تنخواہ صدر انجمن کے مقررہ گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ ربوہ میں کام کرنے اور رہائش اختیار کرنے والیوں کے لئے عمدہ موقع ہے

درخواست بنام مینجر صاحب نصرت گرلز ہائی سکول ۲۵/ ۸ تک بھجوا دیں۔

## لاہور میں روزنامہ الفضل ربوہ کے نئے ایجنٹ کا تقرر

مورخہ ۲۲/ ظہور/ اگست سے مکرم ملک منور احمد صاحب ابن مکرم ملک سعادت احمد صاحب لاہور میں الفضل کے نئے ایجنٹ مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا تعاون فرمایا جائے۔ اخبار حسب سابق احباب کی خدمت میں پہنچانے کا انتظام بدستور جاری رہے گا اگر کوئی دقت پیش آئے تو احباب فون نمبر ۶۸۲۶۸ اور ۶۷۶۳۱ پر

مکرم ملک سعادت احمد صاحب نگران ایجنسی لاہور

کو اطلاع کر دیں۔ نیز مکرم ملک صاحب کے گھر کا پتہ حسب ذیل ہے

۵۔ عثمانیہ سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور

ضروری نوٹ: کل سے مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب کا الفضل کی ایجنسی سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ (مینیجر الفضل)

## ایبٹ آباد میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

بقیہ صفحہ ۳

کارخانہ بند رہتا ہے تو اس عرصہ کی متوقع پیداوار سے ملک محروم ہو گیا۔ دوسرے اس عرصہ میں مزدور کو اس کی محنت کا جو پھل ملنا تھا اس سے مزدور محروم ہو گیا۔ اس سے دو طبقوں کے درمیان مزید بے چینی اور نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

فرمایا اسلام یہ کہتا ہے کہ مزدور کے سارے حقوق ادا کرو لیکن ساتھ ہی اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ مالک کے حقوق بھی ادا کرو۔ اس واسطے نہ کارخانے دار سے پیار کیا گیا ہے۔ اس کے مالک ہونے کے لحاظ سے اور نہ مزدور سے پیار کیا گیا ہے۔ اس کے مزدور ہونے کے لحاظ سے اسلام نے ہمیں پیار سکھایا ہے اپنے انسانی بھائی سے انسان اور اشرف المخلوقات ہونے کے لحاظ سے۔ اور یہی وہ حکیمانہ راہ ہے جس سے دونوں طبقوں میں تلخی کم ہو جاتی ہے

احمدی احباب معاشرہ کی اصلاح کی کوشش کریں

حضور نے آخر میں فرمایا اس وقت بے فساد عالمگیر صورت اختیار کر گیا ہے جس سے ہمارا ملک بھی محفوظ نہیں۔ اس وبا سے بچنے کا علاج قرآن کریم میں موجود تو ہے مگر مسلمان اسے بھلا بیٹھے ہیں۔ اس لئے انہیں نہ اس بیماری کا احساس ہے اور نہ وہ اس کے علاج کی طرف متوجہ ہیں۔ اس احساس کو بیدار کرنے اور اس بیماری کو دور کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر ڈالی ہے۔ اس لئے ہم میں سے ہر چھوٹے اور بڑے خصوصاً نوجوانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کا رہبر اور قائد بننے کے لئے پیدا کیا ہے وہ اپنے اس مقام کو پہچانیں اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں دنیا کے معالج اور طبیب بن کر ان بیماریوں کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکیں جنہوں نے انسانی معاشرہ کو گھن کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔

حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے اس دفعہ بھی احباب دور و نزدیک سے کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ جن میں سرگودھا، راولپنڈی، لیہ کے امیر صاحبان کے علاوہ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بھی شامل تھے

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ زیورات

اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولر کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۳۲

## درخواست دعا

میری نانی جان والدہ صاحبہ چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (طاہر محمود کاہلوں۔ ایف سی کالج۔ لاہور)

۲۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم کے چھوٹے فرزند عزیز بشیر الدین صاحب شمس اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آج رات بذریعہ ہوائی جہاز امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب جماعت عزیز موصوف کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور کامرانی وابسی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالباری قیوم ربوہ)

۳۔ میرا بچہ محمد احمد نعیم ایک سال سے عارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رشید احمد خان نیکری ربوہ)

ھوالشافی

دانت

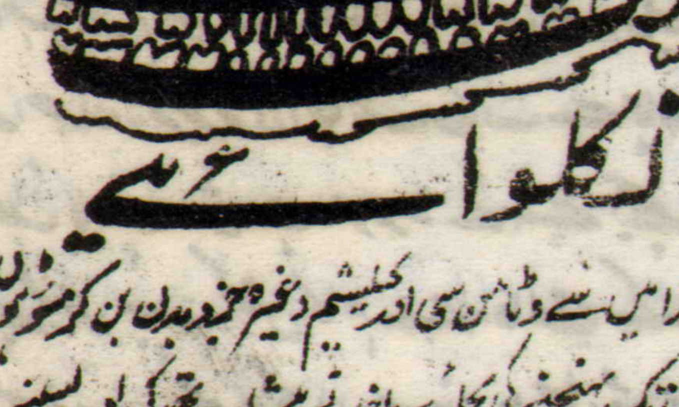

نکلوائیے

جب غذا میں سے وٹامن سی اور کیلشیم وغیرہ جزو بدن بن کر مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پاخانے پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستہ خارج ہوتے رہیں تو مسوڑھے اور دانت گل سڑ کر پائیوریا (ماخورہ) اور کیریز (دانتوں کے گھن) کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں اور نتیجتاً دانت درد کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ امینی پائیوریا ۱۰/- اور امینی کیریز ۱۲/- اور ٹوتھ پاؤڈر ۲/- الحمدللہ انکا مکمل اور فوری علاج ہے

ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۲۵